Date:

نہیں ہوتا جیسے اخروٹ اور انڈے اور عددوں سے
پیمائش کی جانے والی اشیاء میں بھی جائز ہے

کفالت کی اقسام :-

کفالت کی دو قسمیں ہیں۔

(۱) کفالہ بالنفس (۲) کفالہ بالمال

انعقاد نکاح کیلئے کتنے گواہ ضروری ہیں :-

انعقاد نکاح کے لیے دو مرد یا

یا ایک مرد اور دو عورتوں کا گواہ ہونا ضروری ہے۔

مدت رضاعت صاحبین کے نزدیک کتنی ہے۔

مدت رضاعت صاحبین کے نزدیک

دو سال ہے اور جب مدت رضاعت گزر جائے تو پھر

رضاعت سے بھی حرمت ثابت نہ ہو گی۔

عبارت :-

اگر شوہر نے اپنی بیوی سے کہا واللہ میں

تیرے قریب نہ آؤں گا یا واللہ میں چار ماہ تک تیرے قریب

نہ آؤں گا تو وہ ایلاء کرنے والا ہو جائے گا۔ اور اگر شوہر

نے چار ماہ کے اندر اندر اس عورت سے وطی کر لی تو حانث ہو گا

اور شوہر پر کفارہ یمین واجب ہو گا اور ایلاء ساقط ہو جائیگا

اور اگر شوہر مدت ایلاء میں بیوی کے قریب نہ گیا حتی کہ

چار ماہ گزر گئے تو یہ عورت اس سے ایک طلاق کے ساتھ بائنہ

ہو جائے گی۔ پس اگر اس نے چار ماہ کی قسم کھائی ہو تو یمین ساقط ہو

مفقود :-

مفقود لغت میں گم شدہ کو کہتے ہیں اور شرعاً وہ غائب شخص ہے جس کے بارے میں معلوم نہ ہو کہ زندہ ہے اس کے آنے کی انتظار کیا جائے یا مر گیا ہے

حوالۃ :-

حوالہ لغۃً بمعنی زوال و نقل ہے اور شرعیت میں برائے وثوق و اعتماد محیل کے ذمہ سے محتال علیہ کے ذمہ کی طرف دین منتقل کر دینے کو حوالہ کہتے ہیں۔

مختصر سوالات :-

دو سو درہم پر کتنی زکوۃ واجب ہے :-

دو سو درہم میں (کی) پانچ درہم زکوۃ واجب ہوتی ہے۔

خیار شرط کی زیادہ سے زیادہ مدت ....؟

خیار شرط کی زیادہ سے زیادہ مدت امام اعظم ابو حنیفہؒ کے نزدیک تین دن ہے۔ اس سے زیادہ جائز نہیں۔

بیع سلم کن چیزوں میں جائز ہے۔

بیع سلم کیلی اور وزنی اشیاء میں اور ان عددی اشیاء میں جائز ہے جن میں تفاوت

Date:

پیپر نمبر 4=1 ک

تولیہ:-

تولیہ یہ ہے کہ بیع کے عقد کی وجہ سے جس شئی کا مالک ہوا ہے اس کو ثمن اول کے عوض بغیر مزید نفع کے منتقل کرے

ہبہ:-

ہبہ لغت میں اس کو کہتے ہیں کہ دوسرے کو کوئی چیز دی جائے جو اس کے لئے نافع ہو خواہ مال ہو یا غیر مال

شرکت:-

شرکت لغت میں دو یا زیادہ حصوں کو اس طرح ملا دینا کہ ان میں امتیاز نہ رہے۔ مجازاً عقد شرکت کو بھی شرکت کہتے ہیں۔

طلاق:-

طلاق لغت میں رفع قید کو کہتے ہیں اور شریعت میں قید نکاح کو فی الحال یا فی المال الفاظ مخصوصہ کے ذریعہ رفع کرنے کو کہتے ہیں۔

خلع:-

شرعاً عورت سے لفظ خلع کے ساتھ نکاح کے مقابلے میں مال لینے کو کہتے ہیں۔

Date: __/__/20

سوال ۶

"رجوع عن الشهادت کے احکام": -

"رجوع عن الشہادۃ کا معنی یہ ہے

اگر گواہ پہلے گواہی دے پھر اپنی گواہی سے پھر جائے۔

رجوع عن الشہادۃ کیلئے رکن مثال کا

قول "رجعت عما شهدت به" یا "شهدت بزور فيما شهدت به"

ہے اور اسکے لیے شرط کہ قاضی کی دربار میں رجوع کا

اعلان کرے۔ اور اسکا حکم یہ ہے کہ رجوع کرنے والے

کیلئے ہر حال میں تعزیر ہوگی خواہ قاضی نے اسکی گواہی

کے مطابق حکم کیا ہو یا نہ کیا ہو البتہ اگر مشہود بہ مال

ہو اور گواہ کی گواہی اور قاضی کے فیصلے کے بعد گواہ نے

رجوع کر لیا اور مشہود بہ کو بلا عوض زائل کیا ہو تو پھر گواہ

پر تعزیر کے ساتھ ضمان بھی ہوگا۔

عبارت کا ترجمہ: -

اور بیوی کا نفقہ اسکے شوہر

پر واجب ہے۔ زوجہ خواہ مسلمان ہو یا کتابیہ

جبکہ وہ خود کو شوہر کے گھر سپرد کر دے پس شوہر پر

اسکا نفقہ اور اسکے کپڑے اور سکنی واجب ہے

اور اسکا اعتبار دونوں کے حال سے ہوگا۔ شوہر

خواہ غنی ہو یا تنگ دست ہو۔ پس اگر عورت

نے خود کو شوہر کے حوالے کرنے سے رک گئی یہاں تک

کہ شوہر اسکا مہر دیدے تو اسکے لئے نفقہ ہے۔ اور اگر

سوال 3

(سونا، چاندی، ریشم کے شرعی احکام)

اور جائز نہیں مردوں کیلئے سونے چاندی کا زیور پہننا اور کوئی حرج نہیں چاندی کی انگوٹھی میں اور منطقہ میں اور تلوار کے زیور میں جو چاندی کا ہو اور جائز ہے عورتوں کیلئے سونے چاندی کا زیور پہننا اور مکروہ ہے کہ لڑکے کو سونا یا ریشم پہنائے۔

(i) مردوں کیلئے سونے اور چاندی کا زیور پہننا جائز نہیں ہے۔ کیونکہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے کہ میری امت کے مردوں پر حریر اور سونا حرام ہیں

(ii) چاندی کی انگوٹھی جائز ہے بشرطیکہ ایک مثقال (یعنی چار ماشہ چار رتی کا ہوتا ہے)

(iii) لڑکوں کو سونا چاندی یا ریشم پہنانا مکروہ ہے کیونکہ جب مردوں کے حق میں تحریم ثابت ہوئی اور پہننا حرام ہوا تو پہنانا بھی حرام ہوگا جیسے شراب کا پینا اور پلانا حرام ہے

"المعاقل":

"معاقل" جمع ہے "معقلہ" کی بمعنی دیت اور دیت کو معقلہ اسلئے کہتے ہیں کہ یہ عقل سے ہے اور عقل بمعنی روکنا تو دیت بھی خونوں کو بہانے سے روکتی ہے اور عاقلہ قاتل کی نصرت کرنے والوں اور عقل ادا کرنے والوں کو کہتے ہیں۔

"حد شرب":

"حد شرب" سے مراد حرام نشہ آور شئی پینے کی حد ہے۔ چونکہ زنا شرب محرم سے اقبح ہے اور اسکی سزا بھی شرب محرم سے اغلظ ہے اور بوقت شدت شہوت زنا کے طرف میلان اور وقوع بھی بنسبت شرب محرم کے زیادہ ہے اسلئے حد شرب کو حد زنا کو مقدم کیا۔

"باب الحجب":

حجب لغۃً بمعنی منع کے ہیں اور علماء فرائض کی اصطلاح میں حجب اسے کہتے ہیں کہ ایک خاص شخص دوسرے کے ہونے کی وجہ سے میراث سے محروم ہو جائے۔ پھر اگر کل میراث سے محروم ہو تو اسکو حجب الحرمان کہتے ہیں اور اگر میراث کے کسی حصہ سے محروم ہو مثلاً کسی دوسرے وارث کی وجہ سے تہائی کے بدلے کی بجائے سدس ملے تو اسں کو حجب النقصان کہتے ہیں۔

پیپر No=2

ظہار کا کفارہ کیا ہے:

ظہار کا کفارہ یہ ہے کہ

مظاہر غلام آزاد کر دے اور اگر غلام نہ ہو تو پے در

پے دو مہینے روزے رکھے اور اگر اسکی بھی قدرت

نہ ہو تو ساٹھ مسکینوں کو کھانا دے۔

قتل عمد:-

صاحبین فرماتے ہیں کہ اگر قاتل نے

بھاری پتھر یا بڑی لکڑی سے مارا تو یہ قتل عمد ہو گا۔

شبہ عمد:-

شبہ عمد ایسی چیز کے مارنے کا قصد کرے جس

سے عادۃً قتل نہیں کیا جاتا اور اسکا موجب دونوں

قولوں کے مطابق گناہ اور کفارہ ہے۔ اور اس میں قصاص

نہیں اور اس میں عاقلہ پر دیت مغلظہ ہے۔

"الاحداد" سے کیا مراد ہے۔

حدود جمع ہے "حد"

کی اور حد لغۃً بمعنی منع ہے۔ اور دربان کو "حداد"

اسلئے کہتے ہیں۔ کہ وہ لوگوں کو خوا... ... وکتے

اور اصطلاح شریعت وہ مقرر شدہ سزا ہے جو خالص اللہ کے حق میں کے طور پر حاصل کی جاتی

قسامۃ کا لغوی مفہوم :-

"قسامۃ" لغت میں مطلقاً قسم کے معنی میں ہے۔

اصطلاحی مفہوم :-

اور اصطلاح شرع میں تعداد مخصوص و سبب مخصوص اور وجہ مخصوص کے ساتھ قسم کھانے کو کہتے ہیں

"الایمان" سے کیا مراد ہے :-

اور اصطلاح شریعت میں ایمان سے مقصد ہے جو قسم کھانے والے کا عزم کسی کام کے کرنے یا نہ کرنے پر مضبوط کر ڈالے۔

حد قذف کی مقدار بیان :-

اگر کسی نے کسی محصن مرد یا محصنہ عورت پر صریح الفاظ زنا کی تہمت لگائی اور مقذوف

ے کا دعویٰ کیا ہے تو اگر قاذف آزاد ہو تو حاکم
اس کو اسی کوڑے مارے اور کوڑے اسکے
متفرق اعضاء پر مارے جائیں گے۔ اور اگر وہ
غلام ہو تو چالیس کوڑے مارے جائیں گے۔

مدعی اور مدعی علیہ میں امتیاز:-

اور جس
سے حق طلب کرتا ہے اس کو مدعی علیہ
اور حق طلب کرنے والے کو مدعی کہتے ہیں۔

اس کے ذمہ جو کچھ ترا ہے یا جو کچھ ثمن تجھے اس بیع میں لاحق ہوگا میں اس کا ضامن ہوں اور مکفول لہ کو اختیار ہے چاہے اس شخص سے مطالبہ کرے جس پر اصل قرض ہے اور چاہے تو کفیل سے مطالبہ کرلے اور کفالہ کو کفالہ کی علامتوں پر معلق کرنا جائز ہے مثلاً اگر تو نے فلاں کے ساتھ خرید و فروخت کیا تو جو کچھ حق ترا اس پر آیا میں اس کا ضامن ہوں یا جو کچھ ترا اس پر ثابت ہو جائے میں اس کا ضامن ہوں یا فلاں شخص نے جو کچھ تجھ سے غصب کیا اس کا میں ضامن ہوں۔

عبارت کا ترجمہ:

پس جو زمین عادی ہو اور اسلام میں اسکا کوئی مالک نہ ہو اور یا اسلام میں مملوک تو ہو لیکن اسکا کوئی متعین مالک معلوم نہ ہو نیز وہ بستی سے اتنی دور ہو کہ جب کوئی جہوری الصوت انسان آبادی کے آخیر میں یا کسی جگہ کھڑا ہو کر زور سے چلائے تو اس زمین تک اسکی آواز نہ پہنچے تو وہ موات ہے اور جس نے ارض موات امام کی اجازت سے آباد کیا تو وہ اس کا مالک ہو جائیگا اور جس نے امام کی اجازت کے بغیر آباد کیا تو امام ابو حنیفہ رح کے نزدیک وہ اسکا مالک نہ ہوگا اور صاحبین رحم کے نزدیک اجازت امام کے بغیر بھی آباد کار مالک ہو جائیگا۔ اور جس طرح کہ مسلمان غیر آباد زمین کا مالک ہو جاتا ہے اسی طرح ذمی بھی مالک ہو جاتا ہے۔

عبارت کا ترجمہ:

اور امام ابو حنیفہ رح کے نزدیک کفالہ بالنفس حدود اور قصاص میں جائز نہیں۔ بہر حال کفالہ بالمال جائز ہے مکفول بہ معلوم ہو یا مجہول۔ بشرطیکہ دین صحیح ہو مثلاً کہے میں نے مقروض کی طرف سے ہزار درہم کی کفالت کی یا

Mon Tue Wed Thu Fri Sat

Date: / /20

عاریۃ کی لغوی واصطلاحی تعریف

عاریۃ کا لغوی معنی ہے لینا ہے عاریۃ چیز مانگنا باعث عیب و عار ہے۔

اصطلاحی تعریف:-

شریعت میں تملیک منافع بلا عوض سے عبارت ہے۔ کسی کی شئی عاریۃ لینے والے کو "مستعیر" اور شئے دینے والے کو "معیر" اور اس شئی کو "معار و مستعار و عاریۃ" کہا جاتا ہے۔

اجیر کی کتنی اقسام ہیں:-

اجیر کی دو قسمیں ہیں۔

1- اجیر مشترک 2- اجیر خاص

پس مشترک وہ جو اجرت کا مستحق نہیں ہوتا یہاں تک کہ وہ کام کرے جیسے رنگریز دھوبی اور سامان اسکے پاس امانت ہے اگر ہلاک ہوا تو امام ابو حنیفہ کے نزدیک وہ کسی چیز کا بھی ضامن نہ ہوگا اور صاحبین رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ وہ سامان کا ضامن ہوگا۔

اجیر خاص:-

اجیر خاص وہ ہے جو ایک ہی شخص کیلئے معین وقت میں کام کرے اجیر مشترک کے احکام جیسا ہے جب تک کام نہ کرے اجرت کا مستحق نہ ہوگا جیسے رنگریز دھوبی۔

المختصر للقدوری

مرابحہ :-

مرابحہ یہ ہے کہ پہلے عقد کی وجہ سے جس شئے کا مالک ہوا ہے اس کو ثمن اوّل کے عوض کچھ زید نفع کے ساتھ منتقل کرے۔

تولیہ :-

تولیہ یہ ہے کہ پہلے عقد کی وجہ سے جس شئی کا مالک ہوا ہے اس کو ثمن اوّل کے عوض بغیر زید نفع کے منتقل کرے۔

کس شخص کا اقرار لازم ہے :-

جب کوئی آزاد عاقل، بالغ کسی حق کا اقرار کرے تو وہ اس پر لازم ہو جائیگا جس چیز کا اقرار کیا ہے خواہ وہ معلوم ہو یا مجہول اور اس سے کہا جائے گا اس مجہول کو بیان کر پس اگر وہ بیان نہیں کرے گا تو حاکم اس کو بیان کرنے پر مجبور کرے۔

وکالت کی لغوی :

وکالت لغۃً بمعنی تفویض و سپرد کرنا اور وکیل فعیل کا وزن ہے بمعنی مفعول یعنی مفوض الیہ۔

اصطلاحی تعریف :

فقہاء کی اصطلاح میں وکالت یہ ہے کہ کوئی کسی معلوم تصرف میں دوسرے کو اپنا قائم مقام مقرر کر دے۔ دوسرے کو اپنا قائم مقام بنانے والے کو مؤکل اور قائم مقام بنائے ہوئے کو وکیل اور امر مفوض (کام) کو مؤکل بہ کہتے ہیں۔

ہبہ کی لغوی اصطلاحی تعریف :

ہبہ لغت میں اسکو کہتے ہیں کہ دوسرے کو کوئی چیز دی جائے جو اس کیلئے نافع ہو خواہ مال ہو غیر مال جیسے "وَهَبْتُ لَہٗ مَالًا وَوَهَبَ اللّٰہُ فُلَانًا وَلَدًا صَالِحًا"

اور شریعت میں تملیک مال بلا عوض کو ہبہ کہتے ہیں۔

قسمت :-

"قسمۃ" اقتسام کا نام ہے جس سے قدرت اقتدار کا نام ہے اور شرعاً حقوق کی تمییز اور حصوں کی تعدیل کو قسمۃ کہتے ہیں ۔

اکراہ :-

اکراہ لغۃً کسی ناپسندیدہ کام پر مجبور کرنے کو کہتے ہیں اور شریعت میں کسی انسان کا دوسرے کے ذمہ ایسا فعل کرنا جس سے اسکے اختیار میں فساد ہو جائے مگر اسکی اہلیت باقی رہے۔

سیر :-

سیر بکسر السین وفتح الیاء سیرۃ کی جمع ہے لغۃً الطَّرِیقَۃُ فِی الْاُمُوْرِ کو کہتے ہیں اور شریعت میں اس طریقہ کو کہتے ہیں جو پیغمبرؐ نے غزوات میں اختیار کیا ہے ۔

Date:

مہرِ مثل:-

مہر مثل سے مراد وہ مہر ہے جو اس عورت کے خاندان کی دوسری عورتوں کا ہو جو حسن و جمال میں، مال میں، عقل میں اور دین میں اور عمر میں اس کے برابر ہوں۔

رضاع:-

رضاع کو لغت میں دودھ چوسنے کو کہتے ہیں اور شرعاً عورت کی چھاتی سے مخصوص وقت میں دودھ چوسنے کو کہتے ہیں۔

رجعت:-

اصطلاحِ شریعت میں حلال نکاح جو دورانِ عدت قائم ہے کو باقی قرار رکھنے کو رجعت کہتے ہیں۔

ایلاء:-

ایلاء کا معنی ہے قسم کھانا۔ اور شرعاً چار ماہ یا زائد اپنی منکوحہ کے پاس نہ جانے کی قسم کھانے کو کہتے ہیں۔

ظہار:-

ظہار لفظ مصدر ہے جب کوئی شخص اپنی بیوی سے کہے کہ تو مجھ پر ایسی ہے جیسے میری ماں کی پیٹھ اور شرعاً منکوحہ عورت کو کسی ایسی عورت کے ساتھ تشبیہ دینے کو کہتے ہیں جو اس پر ہمیشہ کیلئے حرام ہو جیسے ماں، بہن، خالہ، پھوپھی، وغیرہ

عدت:-

عدت لغت میں گننے اور شمار کرنے کو کہتے ہیں اور شرعاً اس انتظار کو کہتے ہیں جو عورت کو زوال ملک (نکاح) یا شبہ نکاح کے بعد لازم ہوتا ہے۔

نفقات:-

نفقہ لغت وہ کچھ ہے جو انسان اپنے عیال پر خرچ کرے اور شرعاً طعام ، کپڑے اور رہائش کو کہتے ہیں ۔ جبکہ وجوب کے تین اسباب ہیں ۔ زوجیت ، قرابت ، ملک۔

جنایات:

جنایات جمع ہے جنایۃ کی لغتہ لوٹنے اور تجاوز کے معنی میں ہے اور اصطلاح میں جنایات اس فعل سے عبارت ہے جو نفس یا اطراف (جیسے ہاتھ ، پاؤں ، ناک ، کان) وغیرہ میں واقع ہو۔

دیات:-

دیات جمع ہے دیۃ کی ۔ شرعاً اس مال کو کہتے ہیں جو بدل نفس ہو اور ارش اس مال کو کہتے ہیں جو نفس سے کم جنایات میں واجب ہو۔

حد قذف:-

قذف لغتہ بمعنی پتھر پھینکنا ہے اور شرعاً کسی پر زنا کا بہتان لگانے کو قذف کہتے ہیں ۔ اور قذف بالاجماع گناہ کبیرہ ہے۔

سرقہ:-

سرقہ لغت میں کسی کی کوئی چیز بلا اجازت پوشیدہ طور پر لے لینے کو کہتے ہیں۔ اور اصطلاح شریعت میں سرقہ کہتے ہیں بغیر حق شرعی یعنی قطع ید سے پہلے جیسے کہ کوئی عاقل بالغ کسی کا محفوظ مال جو بقدر دس درہم یا زیادہ ہو پوشیدہ طور پر لے لے۔

اشربہ:-

اشربہ جمع ہے شراب کی لغت میں ہر وہ مائع چیز جو پی جائے خواہ حلال ہو یا حرام۔ اور شرعاً نام ہے ان حرام مشروبات کا جو نشہ آور ہوں۔

اضحیہ:-

اضحیہ لغت میں اس جانور کو کہتے ہیں جو بوقت ضحیٰ ذبح کیا جائے پھر کثرت سے اس جانور پر اس کا استعمال ہونے لگا جو قربانی کے دنوں میں کسی بھی وقت ذبح کیا جائے۔ اور شرعاً حیوان مخصوص کو بہ نیت قربت وقت مخصوص میں ذبح کرنے کو کہتے ہیں۔

دعویٰ:-

دعویٰ لغتہ وہ قول ہے جس کے ذریعے انسان غیر پر ایجاب حق کا ارادہ کرے۔ اور شرعاً ایک انسان کا دوسرے سے حاکم کے روبرو اپنا حق طلب کرنے کو دعویٰ کہتے ہیں۔

شہادات:-

شہادات لغتہ بمعنی خبر قاطع اور بمعنی حاضر ہونا اور شرعاً اثبات حق کیلئے سچی خبر دینے کو شہادت کہتے ہیں۔

ودیعت :-

ودادت ماخوذ ہے "ودع" سے معنی ترک

اور ودیعت رکھی ہوئی چیز کو ودیعت اسلئے کہتے ہیں کہ وہ اسکو امین کے پاس

چھوڑ جاتا ہے اپنے مال کی حفاظت ہی عمل کو قدرت دیتے ہوئے بھی

لقیط :-

لقیط لغت وہ ہے جو زمین سے اٹھایا جاتا ہے بچہ

پھینکے ہوئے بچے میں اسکا استعمال ہونے لگا ہے اصطلاح شرع میں

لقیط وہ بچہ ہے جسے اپنے اہل نے فقر و محتاجی کے خوف سے یا

تہمت زنا سے بچنے کیلئے پھینک دیا ہو۔

لقطہ :-

لقطہ لغت میں وہ چیز ہے جو ملتی ہے راستہ

میں پڑی ہوئی ملے اور دوسرے اٹھائے اور شرعاً وہ چیز جو غیر

محفوظ ہو کہ جسکے پانے والے کو اسکا مستحق معلوم نہ ہو

خنثیٰ :-

خنثیٰ ماخوذ ہے خنث خنثا

سے بمعنی وہ جس میں لچک ہو اور اصطلاح شرع میں

خنثیٰ وہ مولود ہے جس کیلئے فرج و ذکر دونوں ہوں۔

اباق :-

اباق کا لغوی معنی بھاگنا ہے اصطلاح میں الق

وہ غلام ہے جو اپنے مالک سے قصداً بھاگ جائے

کتاب شفعہ :-

شفعہ شفع سے ماخوذ ہے۔ لفظ معنی ملانا
ضد ہے وتر کا۔ اور منہا یختص فیہ جس کبھی چونکہ شفیع ماخوذ
اور ان ملک کے ساتھ ملا دیتا ہے اس لیئے اسکو شفعہ کہتے ہیں۔

مضاربت :-

شرعاً وہ عقد شرکت فی الربح ہے
جس میں ایک کی جانب سے مال ہو اور دوسرے کی جانب سے
عمل ہو اس مال کو رأس المال اور صاحب مال کو رب المال
اور کام کرنے والے کو مضارب کہتے ہیں۔

کفالہ :-

کفالہ لغت میں ضم یعنی ملانے کو کہتے ہیں اور شرعاً
ایک ذمہ کو دوسرے ذمہ سے مطالبہ میں ملانا کہ مطالبہ رب کفیل
و مکفول عنہ دونوں سے ہو سکتا ہے۔

صلح :-

شرعاً لغت میں اس عقد سے عبارت ہے جو رافع
نزاع ہو۔ حاشیہ کے مسائل کو مناسبت یہ ہے کہ وکالت
کفالہ، اور حوالہ سب میں وقت صاحبت کی ساعدت پائی
جاتی ہے اور یہی کچھ صلح میں بھی ہے۔

Date: __/__/20

بیع الصرف:-

بیع صرف وہ ہے جسکے دونوں عوضوں میں سے
ہر ایک ثمن کی جنس سے ہو

رہن:-

رہن لغت میں کسی چیز کو روک لینے
کو کہتے ہیں۔ اور اصطلاح شرع میں کسی چیز کا روکنا ایسے حق
کے بدلے میں جسکا وصول کرنا اس رہن سے ممکن ہو۔

کتاب الحجر:-

حجر لغت میں مطلق روکنے کو کہتے ہیں۔
اور شرعاً قول کی نفاذ سے روکنے کو کہتے ہیں۔ اور کتاب رہن
اور کتاب حجر میں فرق یہ ہے کہ کتاب رہن مع الرضا اور کتاب حجر
میں بلا رضا پایا جاتا ہے۔

کتاب اقرار:-

اقرار لغت میں اثبات ہے اور شرعاً مقر
کا اپنے نفس پر لازم و ثابت شدہ حق غیر کی خبر دینے
کو اقرار کہتے ہیں۔

کتاب اجارہ:-

اجارہ ایسا عقد ہے جو منافع بعوض واقع
ہوتا ہے یعنی معلوم منفعت کو عوض معلوم کے بدلے
مدت معلوم تک فروخت کرنے کو اجارہ کہتے ہیں۔

اور جس نے کوئی چیز دیکھی پھر کچھ مدت بعد اس کو خرید
لیا تو اگر وہ اسی حالت پر ہے جس حالت میں اس کو
دیکھا تھا تو اس کیلئے اختیار نہیں اور اگر اس کو
متغیر پایا تو اسکو اختیار ہے۔

تعریفات

بیع کی تعریف:-

بیع لغت ایک چیز کو دوسری چیز کے
ساتھ تبدیل کرنے کو کہتے ہیں۔ اور شرعاً ایک مال کو دوسرے
مال کے ساتھ باہمی رضامندی سے تبدیل کرنے کو کہتے ہیں۔

خیار شرط:-

خیار شرط یہ ہے کہ متعاقدین میں سے
ہر ایک یا دونوں میں کوئی ایک مثلاً مشتری کہے کہ مجھے
تین دن اختیار ہے اگر بیع پسند آئی تو ٹھیک ورنہ فسخ کر دوں گا۔

خیار رؤیت:-

اور جس نے کوئی چیز دیکھے بغیر خرید لی تو
یہ بیع جائز ہے اور مشتری کو اختیار ہے جس وقت اسکو
دیکھے اگر چاہے تو اسکو لے اور اگر چاہے تو رد کر دے۔

Mon Tue Wed Thu Fri Sat

Date: __/__/20

خیارِ عیب :-

جو چیز اپنی اصل فطرت سلیمہ کے لحاظ سے جس نقص سے خالی ہو اس طرح کا نقص کا کسی شے میں پیدا ہونے کو عیب کہا جاتا ہے۔

بیع فاسد :-

بیع فاسد وہ بیع ہے جو مشروع باصلہ ہو یعنی بیع اہل متقوم ہو مگر مشروع بوصفہ نہ ہو بیع فاسد کا حکم یہ ہے کہ قبضہ کے بعد ملک کا فائدہ دیتی ہے۔ اور قبضہ کے بغیر ملک کا فائدہ نہیں دیتی۔

اقالہ :-

اقالہ لغت میں "رفع الشئی" اور اصطلاح میں "رفع البیع" کو کہتے ہیں۔

ربوا :-

ربوا لغت میں مطلق زیادتی کو کہتے ہیں۔ یعنی ربوا وہ زیادتی ہے جو بلا عوض معیار شرعی احد المتعاقدین کے لئے عقد حالی میں شرط کی گئی ہو۔

بیع السلم :-

بیع سلم لغت میں عبارت ہے اس بیع سے جس میں ثمن معجل ہو اور اصطلاح میں عبارت ہے یعنی جس میں ثمن نقد اور مبیع ادھار ہو۔